بسم الله الرحمن الرحيم

خلاصه درس ۹

صفات ثبوتیہ

امام صادق (علیہ السلام) نے فرمایا:

كُلَّمَا مَيَّزْتُمُوهُ بِأَوْهَامِكُمْ فِي أَدَقِّ مَعَانِيهِ فَهُوَ مَخْلُوقٌ مَصْنُوعٌ مِثْلُكُمْ مَرْدُودٌ إِلَيْكُمْ (مرآة العقول : جلد۹ , صفحه۲۵۵)

تم جتنا بھی اپنے وہم وخیال کے ذریعہ دقیق ترین معنا کے ساتھ اسکو (اللہ تعالی) سمجھنا چاہو گے پھر بھی وہ (تصور) تمہاری سوچ اور تمہاری جیسی خلقت ہے جسکو تمہاری طرف پلٹا دیا جائے گا۔

خداوند عالم کی کچھ صفات ثبوتیہ :

۱۔علم

خداوند عالم کی اہمترین صفات ثبوتیہ میں سے عالم ہونا ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالی کے علم کی بات 250 مرتبہ بیان ہوئی ہے۔تمام مسلمان علم خداوند عالم کے قائل ہیں حتی دیگر الٰہی ادیان بھی خدا کو عالم مانتے ہیں لیکن بعض علماء کلام اور فلسفہ کا اختلاف اس بات پر ہے کہ خدا کے علم کی کیفیت کیا ہے اور اس کے علم کی حدود کیا ہیں۔[1]

اللہ تعالی عالم ہے یعنی ہر چیز کا جاننے والا ہے[2]۔اسکا علم ازلی، لامحدود اور غیر اکتسابی ہے۔

ازلی یعنی ہمیشہ سے تھا۔لامحدود یعنی اسکے علم کی کوئی انتہا نہیں ہے۔غیر اکتسابی یعنی اس نے کسی سے نہیں لیا۔

۲۔حیات

اللہ تعالی حیّ ہے، یعنی وہ زندہ ہے۔اسکی حیات کی وجہ سے سب کی حیات ہے۔البتہ حیات کی نشانیاں جو انسان میں ہوتیں ہیں وہ اس میں نہیں پائی جاتیں، جیسے حرکت[3]۔وہ زندہ ہے یعنی ہر چیز کا جاننے والا ہے، دیکھتا اور سنتا ہے اور اپنی قدرت سے تدبیر کرتا ہے۔

۳۔قدرت

---

[1] رضا برنجکار، کلام وعقائد (توحید وعدل)۔دانشکدہ علوم حدیث ۱۳۸۸

[2] Omniscient

[3] حرکت کالازمہ ہے جسم اور ترکیب۔حرکت یا نقص سے کمال یا کمال سے نقص کی جانب ہوتی ہے۔

لغت میں قدرت یعنی طاقت، قوت، زور، سکت۔ علم کلام کی اصطلاح میں یعنی اللہ تعالی قادر ہے اور قدرت رکھتاہے یعنی ہر چیز کو اپنے اختیار کے ساتھ انجام دینے کی قوت اور طاقت رکھتاہے اور اسکی قدرت لامحدود ہے[4]۔

۴۔مرید

اللہ تعالی کے اسماء اور صفات میں سے مرید ہونا ہے۔یعنی وہ ارادہ رکھتاہے، وہ اپنے ارادہ اور اختیار سے تمام امور کو انجام دیتاہے۔

متکلمین کے درمیان اختلاف ہے کہ یہ صفت ذات ہے یا صفت فعلی ہے؟ حادث ہے یا قدیم؟ ارادہ حتمی اور غیر حتمی کیا ہے؟ اس صفت کا رابطہ دوسری صفات کے ساتھ کیسا ہے؟ یہ تمام مباحث آیندہ کے دروس میں بیان کئے جائیں گے۔

۵۔ مدرک

ادراک کرنا یعنی سمجھنا۔اللہ تعالی مدرک ہے یعنی ہر چیز کو سمجھتاہے اور ہر چیز سے آگاہ ہے۔(یعنی خداوند عالم سمیع اور بصیر ہے۔)

۶۔ ازلی اور ابدی

ازلی یعنی ہمیشہ سے ہے اور ابدی یعنی ہمیشہ رہے گا۔اللہ تعالی ہمیشہ سے ہے اور اسکی کوئی ابتدا نہیں وہ ابدی ہے یعنی ہمیشہ رہنے والا ہے اسکی کوئی انتہا نہیں ہے کیونکہ کہ خدا کی ذات زمان اور مکان سے مافوق ہے۔اسکی کوئی شروعات نہیں ہے لہذا اسکی کوئی انتہا بھی نہیں ہے۔

۷۔صادق

اللہ تعالی کی صفات ثبوتیہ میں سے صدق ہے، وہ صادق ہے۔یعنی وہ سچا ہے اور سچ بولتاہے۔ جھوٹ نہیں بولتا۔ جھوٹ یا ڈر اور ناتوانی کی وجہ سے بولا جاتا ہے یا پھر جہالت کی بناپر بولا جاتاہے۔خداوند عالم سے جہالت بھی دور ہے کیونکہ وہ عالم ہے اور اس سے ناتوانی بھی دور ہے کیونکہ وہ قادر ہے۔

۸۔متکلم

اللہ تعالی متکلم ہے یعنی وہ بات کرتاہے۔ متکلم ہونا صفت ثبوتیہ ہے، یعنی خالق اپنی مخلوق سے بات کرتاہے لیکن اسکو انسانوں کی طرح زبان اور لب کی ضرورت نہیں۔اللہ تعالی کے بات کرنے کا ایک طریقہ وحی ہے اور اسی لئے قرآن مجید کو اللہ کا کلام کہا جاتاہے۔

---

[4] Omnipotent- Almighty